از عدالتِ عظمیٰ

میسرز زویسٹون کمپنیز لمیٹڈ

بنام

کمشنر آف کسٹمز، نئی دہلی

تاریخ فیصلہ: 4 جنوری 2000

[بی این کرپال اور ایس راجندر بابو، جسٹس صاحبان]

کسٹمز ایکٹ، 1962:

کسٹم - ریڈیمپشن جرمانہ - کسٹم اتھارٹی کی تحویل میں سامان - بانڈ پر عمل درآمد پر فریق کو جاری کردہ سامان - اس کے نتیجے میں یہ پایا گیا کہ درآمد درست نہیں تھی - صرف سامان کو رہائی سے حکام کا ریڈیمپشن جرمانہ عائد کرنے کا اختیار نہیں چھینے گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7144 سال 1999

سنٹرل ایکسائز) گولڈ (کنٹرول اپیلی ٹریبونل، دہلی کے 1999-اے کے ایف او نمبر 1160 میں درخواست نمبر سی /98/ 44اے کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایل پی استھانہ، سی این سری کمار اور جی پرکاش۔ عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ کے ماہر وکیل کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ چھٹکارا جرمانہ عائد نہیں کیا جاسکتا کیونکہ سامان مدعاعلیہ - اتھارٹی کی تحویل میں کوئی لاگر نہیں تھا۔ یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ سامان اپیل کنندہ کو اس کی طرف سے کی گئی درخواست پر اور اپیل کنندہ کے بانڈ پر عمل درآمد کرنے پر جاری کیا گیا تھا۔ ان حالات میں اگر بعد میں یہ پایا جاتا ہے کہ درآمد درست نہیں تھی یا کوئی اور بے ضابطگی تھی جو کسٹم حکام کو مذکورہ سامان کو ضبط کرنے کا حق دیتی ہے، تو صرف یہ حقیقت کہ سامان کو جاری کیے جانے والے بانڈ پر جاری کیا گیا تھا، کسٹم حکام کے ریڈیمپشن جرمانہ عائد کرنے کے اختیار کو ختم نہیں کرے گا۔

اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document